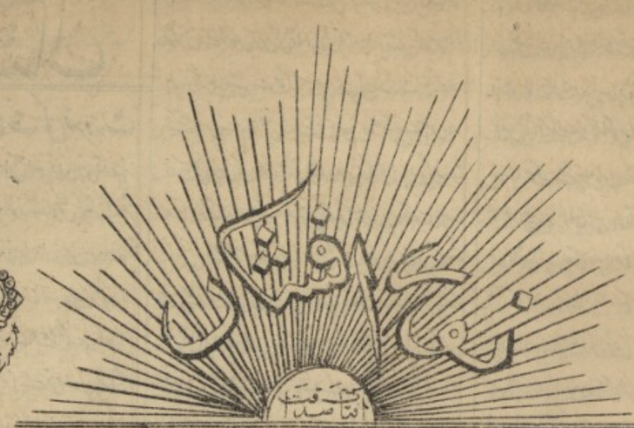






حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

نمبر ۲۴ - جلد ۱۳ | لودیانہ ۱۱ جون ۱۸۹۵ء | قیمت فی پرچہ [illegible] پائی

گلدستۂ اخبار

تار برقیوں کے خلاصہ سے نہ روس کے ساتھ صلح ظاہر ہوتی ہے اور نہ بالفعل جنگ کے آثار نمودار ہیں ۔ امیر کابل کی نسبت جو روسیوں نے مارے جانیکی خبر شائع کی ہے وہ غلط معلوم ہوتی ہے ۔ خبر آئی ہے کہ روس درہ ذوالفقار اور مروچک کو چھوڑ دیگا اور ان مقامات پر افغانی قبضہ ہو جاویگا ۔ پنجدیہ کی لڑائی کے فاتحوں کے لئے روس کی طرف سے بڑا انعام و اکرام ہوا ہے ۔ یورپ میں ہر ایک کا یہہ خیال ہے کہ ضرور روس کے ساتھ انگریزوں کا جنگ ہوگا ۔ خبر ہے کہ پشاور میں ایک ہزار اونٹ جمع کئے گئے ہیں ۔ اخبار عام میں لکھا ہے کہ ہندوستان میں بہت سے روسی جاسوس افغانی بھیس میں پھرتے ہیں ۔ ہرات کے متصل سرحدی کمیشن بیکار سی کے عالم میں حیران ہو رہی ہے ۔ امیر کابل کی دوستی کی بابت ولایت کے لوگوں کو بڑا بھاری شبہ ہو رہا ہے ۔ پختہ ارادہ ہو گیا ہے کہ گورنمنٹ انگریزی بھی قندھار پر ضرور قبضہ کرے ۔ چین جاپان و کوریہ کے درمیان روس نے ایک بامقع جزیرہ دبا لیا ہے ۔ سرکار انگریزی کا حال کی جنگی تیاریوں میں ساڑھے سات کروڑ روپیہ خرچ ہو چکا ہے ۔ مصر سے ہندوستانی سپاہی واپس آ گئے ہیں اور ۱۴۰ سو سپاہی مصر میں بیماریوں و دیگر بواعث سے موت ہو گئے ہیں ۔ خدیو مصر نے گورنمنٹ سے درخواست کری ہے کہ ملک مصر میں ہندوستانی فوج رہا کرے ۔ کاشمیر سے جو رپوٹ حال میں زلزلہ کی بابت دی ہے اس سے معلوم ہوا کہ چھہ گانوں میں زمین شق ہو گئی ہے جس سے بڑا صدمہ وہاں کے باشندگان کو پہنچا ہے ۔ پشاور کے برنیچ ڈاکخانوں میں کام نہ چل سکا اسواسطے سب توڑ دیئے گئے ۔ توپخانہ پشاور میں ایک چور ہتھیار چوری کرتا ہوا گرفتار ہوا ہے ۔ شاہ ڈنمارک نے بھی اپنے ملک میں ہندوستان کے موافق ہتھیاروں کی نسبت قانون جاری کیا ہے ۔ شاہ ایران آجکل افواج روس کو سامان رسد دے رہا ہے پہلے خبر تھی کہ وہ انگریزوں کا طرفدار ہے اب روس کی تواضع میں مصروف ہے ۔ ڈنگولہ میں افواہ ہے کہ مہدی کا آخر کی بیوی سوا اطفال کے گرفتار ہو گئی ہے ۔ جنرل غلام حیدر خان سپہ سالار کابل نے ایک رجمنٹ شنواریوں کی اس لئے بھرتی کی ہے کہ اسکو ہرات کی طرف روانہ کیا جاوے ۔ امیر کابل نے تین سو آدمی غزنی اور حزاجانی لوگوں کے خاندانوں سے پکڑ منگوائے اور انکو حکم سنایا گیا ہے کہ یا تو تین سال کا معاملہ پیشگی ادا کرو ورنہ فی گھر ایک آدمی لڑنے کے واسطے دیدو ۔ سلطان روم نے اپنی وزارت میں یہہ حکم روانہ کیا ہے کہ اسوقت اگر ممکن ہو تو مصر پر قبضہ کرنا چاہئے ۔ فرانس نے چین کے جھگڑوں سے فراغت پا کر میڈیگاسکر میں پھر مداخلت شروع کر دی ہے ۔ افواہ ہے کہ روسیوں نے شاہ ایران سے ایوبخان کو طلب کیا ہے ۔ لاہور کی میونسپل کمیٹی کی درخواست ہے کہ ہماری حدود کے اندر ٹیکہ چیچک لازمی قرار دیا جاوے ۔ سقم سے خبر آئی ہے کہ مہدی کی ایک جماعت نے مقام کورٹی پر قبضہ کر لیا ہے ۔ لنڈن میں ایک جنگی جہاز فولاد کا تیار ہوا ہے اور اسپر دس لاکھ روپیہ خرچ ہوا ہے +

نُور افشاں

بقیہ مسیحی دین کی تحقیقات کی ضرورت

(۴) پھر وہ طور و طریق جسمیں مسیحی دین نبی آدم پر ظاہر کیا گیا ہماری نہایت سنجیدہ اور غور کے لائق ہو اگر ایک مقرب فرشتہ آسمانی جلال سے ملبس ہوکر۔ ہماری زمین پر ظاہر ہوتا اور ساری دنیا کے لوگوں کی طرف مخاطب ہوکر کہتا کہ میں قادر مطلق کی طرف سے تمہارے لئے ایک پیغام لایا ہوں تو کون سخت دل انسان ہو جو ایسے قاصد کی باتوں کو سُننے سے انکار کرتا۔ لیکن مسیحی دین اس سے زیادہ جلالی اور خوف ناک پیغمبر سے اشتہار کیا گیا ہو۔ یہہ قاصد کوئی زور آور فرشتہ نہیں ہو۔ لیکن یہہ وہی ہو جس سے سارے فرشتوں نے ہستی اور خوش حالی پائی ہو وہ اپنے آپ کا پیارا رسول ہو یہہ تو بیج ہو کہ وہ آسمانی جلال کے ساتھ اس دنیا میں نہیں آیا تو بھی اُس نے اپنے باپ کے جلال اور قدرت کو ظاہر کیا۔ وہ جس نے آسمانوں کو پھیلایا اور زمین کی بنیاد ڈالی پاک نوشتوں میں اسکی بابت یوں مرقوم ہوا ہو کہ وہ انسانیت سے ملبس ہوکر بھوکھا پیاسا ہوا وہ رویا اور لہولہان ہوا اُس نے اذیّیں کھینچیں اور آدمی کے لئے مارا گیا۔ سارے عجائبات اس عجوبہ کے سامنے ہیچ ہیں۔ سارے عجائب و غرائب ماجروں سے جو انسان کے دلکو سراسیمہ اور اسکی عقل کو حیران کرے یہہ عجوبہ سبقت لیگیا ہو تو بھی یہہ عجوبہ حقیقی و دل پسند ہو پریشان انسان کیواسطے خدا مجسّم ہوا۔ سلطانوں کا سلطان خادم بن گیا فرشتوں کا معبود مرد الم ہوگیا۔ باپ کا مقبول قدوس جب بے شمار گنہگاروں کا بوجھ اسپر لادا گیا اپنے ہی باپ سے ترک کیا گیا۔ سبکو زندگی اور سانس دینیوالا آپ موت کے قبضہ میں گرفتار ہوا۔ اور قبر میں رکھا گیا۔ بے شمار عجائبات یہاں ایک عجوبہ میں اکٹھے کئے گئے ہیں +

(۵) پھر مسیحی دین کی تحقیقات کی ضرورت بیان کرنیکو ایک اور بات غور کرنے کے لائق ہو سو وہ یہہ ہو کہ بے شمار لوگوں نے اس دین کی خاطر اپنی جان موت کے حوالہ کی ہو۔ اگرچہ بہتیرے لوگ مسیحی دین کی حقارت کرتے اور کتنے اُس سے غافل رہتے تو بھی اور بہتیرے ہیں جو جو مسیحی دین کی خاطر اپنی جان دینے کو طیار ہیں اگر ضرورت ہو تو اسوقت بھی بہتیرے مسیحی قدیم مسیحیوں کے سی ہمت ظاہر کرنے کو مستعد اور اور بہشت کے لہو لہان رستہ میں چلنے کو طیار ہیں۔ وے فریب یافتہ دنیا پر ظاہر کرنے کو حاضر ہیں کہ دین جان سے بہتر ہو اگر آجکل ہزار آدمی کسی حقیقت پر ثابت قدم رہنے کے باعث کسی حاکم کے سامنے لائے جاویں اور موت کا فتوٰی پاکر قتل کئے جاویں تو کیا سارے ملک میں اس بات کا چرچا بجلی کی مانند پھیل نہ جاویگا اور کیا لوگ ایک دوسرے سے سوال کرینگے کہ یہہ لوگ کاہے کو مارے گئے۔ پس اس دین کی حقیقت دریافت کرنا کیا ہی ضرور ہو جسکے واسطے ہزار آدمی ہی نہیں پر حقیقت میں لاکھوں اور کروڑوں آدمیوں نے اپنے رشتہ داروں اپنے ملک اور اپنے دوستوں اور جان پہچانوں کو چھوڑ دیا ذرا اسبات پر غور کرو کہ لاکھوں کروڑوں آدمیوں نے اپنا خون ناحق نہیں بہایا بے شمار شہید اپنی قبروں سے پکارتے ہیں اور تمہاری منت کرتے ہیں کہ تم دین کی باتوں پر ذرا غور کرو۔ انکی تکلیفوں کی آواز اُنکے خون کی صدا جو زمین پر پانی کی مانند بہایا گیا تمکو پکار کر کہتے ہیں کہ انجیل کا دین ایک ضروری بات ہو +

(۶) پہلے اس سے کہ ہم مسیحی دین کی سچائی کے ثبوت کے لئے چند دلائل پیش کریں یہہ بات بیان کرنیکو غیر مناسب نہ ہوگی کہ ملحدوں اور بے دینوں کی حالت ایسی ہو جو انکو بذاتہ مصمم مخالفت کے لئے آمادہ اور آراستہ کرتی ہو اور وے کمال کوشش کرتے ہیں کہ دوسرونکو اپنی ہلاک کرنے والی بے ایمانی کے مرید بنا دیں۔ اگر مسیحی دین سچا دین ہو تو اُسکے مخالفون کے لئے جو اپنی مخالفت میں آخر تک قائم رہتے معافی کی ذرا بھی امید نہیں ہو ہلاکت انکا یقینی حصہ و بخرہ ہو چنانچہ لکھا ہو کہ وہ جو ایمان لاتا اور بپتسما پاتا ہو نجات پاویگا اور جو ایمان نہیں لاتا اُسپر سزا کا حکم کیا جاویگا مرقس ۱۶ - باب ۱۶ آیت جو کہ بیٹے پر ایمان لاتا ہو ہمیشہ کی زندگی اُسکی ہو اور جو بیٹے پر ایمان نہیں لاتا حیات ابدی کو نہ دیکھیگا بلکہ خدا کا قہر اُسپر رہتا ہو۔ یوحنا ۳ - باب ۳۶ - آیت اگر مسیحی دین سچا ثابت ہوجائے تو اُسکی شرارت جو مسیح سے جلالی مہربان نجات دہندہ کو قبول نہیں کرتے نہایت بڑی ظاہر ہوگی پس اگر مسیحی دین خدا کی طرف سے ہو تو بیدین ان باغیوں کی مانند ہیں۔ جو کسی نیک مہربان اور فیاض دل بادشاہ سے باغی ہوگئے ہیں جنکو وہ نیک بادشاہ سمجھاتا ہو کہ تم اپنی سرکشی سے باز آؤ اور میں تمپر رحم کرونگا پر اگر تم اپنی سرکشی سے باز نہ آؤگے اور اپنے ہتھیاروں کے ساتھ گرفتار ہوگے تو تمہارے لئے معافی اور رحم کی امید کسیطرح باقی نہ رہیگی پس ایسے باغیوں کا حال جو اپنی بغاوت اور سرکشی سے باز نہیں آتے ہولناک ہو۔ اگر مسیحی دین سچا ہو تو ان لوگوں کا حال جنکے آگے انجیل کی منادی کی جاتی اور جنکے سامنے مسیحی دین کی سارے دعوے اور دعوتیں پیش کیجاتی تو بھی وے انجیل کو رد کرتے اور اُسکے دعووں سے غافل رہتے اور اسکی دعوت کی کچھ پرواہ نہیں کرتے ناامیدی اور مایوسی کا ہی ایسوں کے واسطے کسیطرح کی امید باقی نہیں ہو جو لوگ آپ بے ایمان اور ملحد ہیں اُنکے دلوں میں ایک قسم کی خواہش پیدا ہوتی ہو کہ دوسروں کو بھی اپنی بے ایمانی میں شریک کریں جب کوئی شخص اسبات کی مخالفت کرتا جسکو سب عاقل اور عمدہ لوگ مانتے اور اسکی تعظیم کرتے تو اُنکے دلمیں اسطرح کا خوف اور بےچینی پیدا ہوتی ہو وہ اپنے دلمیں خیال کرتا ہو اگرچہ اس خیال کو اپنی زبان سے ظاہر نہیں کرتا کہ شاید میں غلطی میں ہوں دین کی بابت میری رائے غلط ہو ملحد کو کسے



دلیں مسیحی دین کی سچائی کے سبب خوف پیدا ہوتا ہو سارے بیدین چاہتے ہیں کہ مسیحی دین جھوٹا اور وہ خوفناک عدالت جسکا ذکر اسمیں ہو صرف دھوکا ہی نکلے تو کیا ہی خوب بات ہووے مسٹر میسیل صاحب پہلے بیدین اور ملحد تھا اُسنے یوں کہا ہو کہ میں اپنے رفیقوں اور ساتھیوں کی سنگت میں بیدین اور ملحد تھا پر تنہائی اور بیماری میں میں کبھی بیدین نہ تھا کیونکہ مسیحی دین کے عقائد اور مسئلوں نے میری خوشی میں خلل ڈالا جب میں اپنے رفیقوں کے ساتھ ہوتا تو مسیحی دین کے مسئلوں کے خوفکو فوراً اپنے دلسے نکال پھینکنے کی کوشش کرتا تھا جسطرح ایک انگارہ دوسرے انگارہ کو گرم رکھتا اسیطرح ہم ایک دوسرے کو اپنی بے ایمانی میں ثابت قدم اور گرم رکھنے کو کوشش کرتے تھے اور مسیحی دین کے عقائد اور مسئلوں کے خوفکو اپنے دلوں میں دبائے رکھتے تھے۔ اے پڑھنے والے کیا ملحد تمکو بیدین بنانے کی ترغیب دیتے ہیں کیا تمہارے رفیق اُس توجہ اور قدر پر ٹھٹھا مارتے ہیں جو تم مسیحی دین کی طرف رکھتے ہو۔ کیا تمہارے رفیق تمکو بہکاتے ہیں کہ تم مسیحی دین کے بندھنوں کو اپنے اوپر سے توڑ پھینکو۔ اے پڑھنے والے ذرا تامل کے ساتھ سوچ اور غور کر کیا تو جسطرح اپنے ساتھیوں کی سنگت میں بیدین رہسکتا اُسیطرح تنہائی میں بھی بیدین رہنے کی ہمت کر سکتا ہو کیا تو بیماری کے بستر پر بیدین اور ملحد بنا رہیگا۔ کیا تو مرتے وقت اور ابدیت کے پھاٹک پر اپنی بے دینی میں ثابت قدم رہ سکیگا۔ اگر تم تنہائی میں بے دین رہ کر اپنی زندگی کا ایک گھنٹہ خرچ کر سکتے تو کیا اُسوقت بھی بے دین رہ سکوگے جب تنہا اپنے خدا کے پاس جاؤگے کیا بیدین تمکو بیدین ہونے کی ترغیب دیتے ہیں۔ اے پڑھنے والے ذرا غور کر ذرا سنجیدگی کے ساتھ سوچ۔ بس اُس خوفناک حالت پر سوچ جبکہ تو اپنی بے دینی کے سبب اپنے آپکو ضرور رلادیگا۔ تجھ پر ضرور ہو کہ اُس دین کو جھوٹا ثابت کرے جسکو سب سے بڑے عاقل اور حکما نے سچ جانا اور مانا اور اُسکے خدا کی طرف سے ہونیکا ظاہر اقرار کیا ہو۔ یا تو موت کے واسطے ہلاک ہو۔ تجھ پر لازم ہو کہ اُس دین کو قوی دلیلوں کے ساتھ جھوٹا ثابت کرے جو اٹھارہ سو برس سے بت پرست و یہودی اور سارے بیدینوں کی مخالفت پر آجتک بے جنبش قائم و موجود ہو۔ یا تو بھی دین کا مخالف رہکر اپنے خوفناک اور بے بیان خطا کے سبب ہلاک ہو تجھ پر نہایت ضرور ہو کہ اس دین کو فسانہ اور جھوٹا ثابت کرے جسکے واسطے لاکھوں شہیدوں نے اپنا خون بہایا۔ نہیں تو تجھ پر اُسکی طرف سے سزا کا حکم ہوگا جسکے فضل اور خوف کو وہ دین ظاہر کرتا ہو اگر وہ دین سچا دین ہو اس دین کو جھوٹا ثابت کر تب تجکو اُس نتیجے پانیسے کسیطرح کا خوف نہ رہیگا۔ پر اگر تو اس مشکل کام کو پورا نہیں کر سکتا تو خدا اور انجیل کا ثابت قدم اور مستقل دشمن رہکر بے بیان خطا اور گناہ کا بوجھ اپنے اوپر لیکر اپنی چندروز کی زندگی بسر کرکے مرجا اور ابدی عذاب میں گرفتار ہو کر اپنی آنکھوں کو کھول اور دیکھ کہ تیری بیدینی تجکو کسحالت میں لائی ہو۔ اے پڑھنے والے ذرا صبر کرکے سوچ اور فکر کر کہ تو کیسے خوفناک انجام کیطرف بے تحاشہ دوڑا جاتا ہو اپنی ایسی دیوانگی سے باز آ اور خدا کی طرف تو یکساتھ متوجہ ہو کہ تیرے سارے گناہ معاف ہوں اور تو ابدی زندگی کا وارث بنے ٭ فقط تمام شد

نو گز لمبے آدمی کی قبر کی پرستش

قصبہ روپڑ ضلع انبالہ سے قریب ۳ میل کے فاصلہ پر ایک مقبرہ ہو جو شہزادہ پیر کے مقبرے کے نام سے مشہور ہو ہر سال وہاں پر بڑی دھوم دھام سے دو دفعہ میلہ لگتا ہو بڑی بڑی دور سے لوگ وہاں آتے ہیں اور نیازیں وغیرہ چڑھاتے ہیں اس شہزادہ پیر کا ذکر یوں سُننے میں آیا ہو کہ وہ ملتان سے آیا تھا اور اُسکے آنیکا سبب یہہ بیان کرتے ہیں کہ روپڑ میں ایک بڑا ظالم بادشاہ اہل ہنود سے تھا۔ اُس نے ایک فقیر پر جو مسلمان تھا بڑا ظلم کیا۔ اُس فقیر نے ملتان میں جاکر اہل اسلام کی حکومت میں اُسکے ظلم کا چرچا کیا اسپر یہہ شخص شہزادہ پیر اُس بادشاہ کو قتل کرنے کے لئے روپڑ کو جانے کو تیار ہوا جب یہ چلنے لگا اُسکی والدہ نے اُسے ملتان جانے سے روکا اور کہا کہ بیٹا تمہاری شادی کے دن قریب آگئے ہیں اور تم لڑائی کے واسطے دور جاتے ہو اُس نے جواب دیا کہ میرا جانا بہت ضروری ہو لیکن میں اپنا سر کاٹکے تم کو دیے جاتا ہوں اور تم اُسکے ساتھ نکاح پڑھوا دینا۔ اور اُسی وقت اپنا سر کاٹکے اپنی ماکو دیکر آپ صرف دھڑ ہی دھڑ وہاں سے روانہ ہوگیا اور یہاں آ پہنچکر اُس ظالم بادشاہ سے لڑا اور اسکو قتل کیا اتنے میں ایک عورت نے کہا بڑے تعجب کی بات ہو کہ بغیر سر کے ایک آدمی سیکڑوں ہزاروں کو مارتا چلا آتا ہو۔ اور اُسکے کہتے ہی شہزادہ پیر کا دھڑ ٹھنڈا ہوگیا اور مر گیا اور روپڑ ہی میں ایک ٹیلے پر دفن کیا گیا جہاں اب یہہ مقبرہ بنا ہوا ہو۔ اور سنا ہو کہ اُسکے سر کا بھی ایک مقبرہ ملتان میں بنا ہوا ہو اور وہاں بھی اسیطرح میلہ ہوتا ہو۔ اس شخص شہزادہ پیر کی نسبت لوگ یوں ذکر کرتے ہیں کہ وہ ۹ گز کا لمبا تھا یعنے ۲۷ فٹ لمبا اور بھی دو شخص ملتان سے اُسکے ساتھ آئے تھے جو اُسکے ساتھ ہی روپڑ میں فوت ہوگئے اُنکی بھی قبریں بھی ویسے ہی ۹ گز لمبی بنی ہوئی ہیں ایک تو روپڑ کے قلعے کے نیچے ہو اور دوسری پھولچکر میں ہو اُنپر بھی جمعرات کو چراغ رکھتے اور نیازیں وغیرہ چڑھاتے ہیں۔ ذکر مذکورہ بالا سے جو شہزادہ پیر کی نسبت بیان کرتے ہیں صاف صاف ظاہر ہو کہ محض ایک فرضی بات ہو کہ نہ تو نو گز کا آدمی دنیا کے شروع سے سننے میں آیا ہو اور نہ دیکھنے میں۔ اور انسانی وجود کو یہہ طاقت کسطرح سے ہو سکتی ہو کہ سر کاٹکے دھڑ میں یہہ طاقت رکھے اور چلے اور کچھ کر سکے۔ یہہ صرف جاہلوں اور نادانوں کے لئے چاہے ایک سچا ماجرا معلوم ہو سکے لیکن صاحب عقل اور تمیز تو اُسکو صرف ایک قصہ مثل اور

کہانیوں کے سمجھیگا جیسا کہ الف لیلہ میں ہیں۔ مگر ایک رواج کا ہو جانا چاہیے سچا ہو یا جھوٹھا ایک قوم کے جاہل یا عاقل کو اسکا پابند بنا دیتا ہے اور وہ اسطرح بلا سوچے اور سمجھے صاحب علم و عقل بھی اُس غلطی میں پڑجاتے ہیں۔ واقع ہو کہ رات کے وقت یہہ میلہ ہوتا ہے اور اسوقت تمام شہر باہر نکل کر ٹیلے پر چڑھ جاتا ہے اور خواہ جاہل ہو خواہ صاحب علم و عقل اور تمیز سب وہاں جاکر نذریں چڑھاتے ہیں اور راگ و رنگ میں شریک ہوتے ہیں اور دہقان لوگ بڑی بڑی دور سے اسطرح طرح کی منتیں مانتے ہیں یہاں تک کہ وے اپنے بیلوں کی تندرستی اور انکے اچھی طرح پر کام کرنے اور مضبوط رہنے اور کام دینے وغیرہ کے لئے پیر صاحب سے منتیں مانتے ہیں۔ ایک کوا اُس ٹیلے پر ہے جو قریب ڈیڑھ ہاتھ یعنے ۵، ۲ گز گہرہ ہے سو دہقان لوگ منتیں مانتے ہیں کہ اگر اس سال ہمارے بیلوں کی جوڑی اچھی رہی اور برابر کام دیوے تو ہم دس دفعہ یا بیس دفعہ یا سو دفعہ چڑسیں اس کوئے میں سے نکالینگے اور اسطرح پر اگلے سال اگر وہاں پر پانی نکالتے ہیں اور سارا میلہ ایک دفعہ جمع ہو کر اُس تماشے کو دیکھتا ہے اور تمام رات اسطرح گذرتی ہے اور صبح کو تمام لوگ شہر میں جمع ہو جاتے ہیں ہائے افسوس گناہ نے کہاں تک رخنہ ڈالدیا ہے کہ ذی عقل انسان کی تمیز پر گمراہی کا ایسا پردہ ڈال دیا ہے کہ جس سے ایسے وہمات میں پڑ کر سچائی سے گمراہ ہو گیا ہے اور سچے خدا کو چھوڑ کر جسکی پرستش ازبس نہایت فرض تھی قبر پرستی اور بت پرستی میں اور طرح طرح کی جھوٹھی پرستش میں پڑ کر اپنے کو ابدی عذاب کا مستحق بناتے ہیں +

موجودہ صدی میں روس نے وسط ایشیا میں کہانتک پیشقدمی کی

روس نے وسط ایشیا میں اپنے رعب و داب قائم کرنے اور برٹش عزت و اختیار کو وہاں سے اکھیڑنے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا ہے۔ روس و انگلنڈ کے پیغامات جو پارلیمنٹ کی بلیو بکوں میں لکھے جاتے رہے ہیں۔ ان تحریروں کو ایک انگریز نے تمام و کمال جمع کر کے شائع کیا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ روس نے ایران اور کابل میں اپنا رعب و قوت جمانے اور انگریزوں کو وہاں سے نکالدینے میں بڑی کوشش کی ہے۔ اسنے ایک طرف تو اپنی خفیہ کارروائیاں جاری رکھیں۔ اور دوسری طرف انگریزوں کو اپنی سوالات و تجاویز کے قبول کرنے پر مجبور کیا۔ ۱۸۳۷ء میں ایران کے حملہ ہرات اور دو مرتبہ کے حملہ افغانستان میں روس ہی کی تحریک تھی جسکی کیفیت تحریر ذیل سے معلوم ہوگی +

ہرات پر چڑھائی کرنے کے لئے روس ہی نے ایران کو آمادہ کیا تھا

۱۸۳۶ء میں روسی سفیر متعینہ دربار ایران نے شاہ کو ہرات پر پیشقدمی کرنے کے لئے اُبھارا۔ اور اس حملہ میں اسنے اپنے ذاتی تجربہ سے معاملات جنگ و صورت واقعہ کی بہتری کے لئے مدد دہی کا اقرار کیا۔ برٹش نے اس معاملہ سے آگاہ ہو کر روس سے جواب طلب کیا۔ جسپر اُسنے صاف انکار کر دیا کہ وہ اس معاملہ سے مطلق خبر یا واسطہ نہیں رکھتا۔ روس نے بیان کیا کہ غلامی تجارت کے بند کرنے کے لئے ایران فوج کشی کیا چاہتا ہے لیکن اسکو ایسا کرنے کے لئے روسی سفیر نے ہرگز مشورہ نہیں دیا ہے۔ ادھر تو روسیوں نے انگریزوں کو یہہ دھوکہ دیا اور اُدھر ایک بہت بھاری سفارت اپنے سفیر متعینہ ایران کی مدد کے لئے روانہ کی۔ جسنے خفیہ طور پر شاہ کو صلاح و مدد دی۔ آخر کار ۱۸۳۸ء میں شاہ ایران نے ہرات پر فوج کشی کی۔ روسی سردار اس فوج کے ہمراہ تھے جنہوں نے ہرات پر دخل پانے کے لئے اپنی سعی بہت کوشش کی تھی۔ دوسری طرف برٹش کیجانب سے ہرات میں صرف ایک افسر ایلڈرڈ پوٹنجر تھا جسنے قلعہ بندی میں وہاں کے لوگوں کی مدد کی اس قلعہ کی حالت بہت نازک تھی۔ اور ایرانی فوج بڑی چنگی کے ساتھ محاصرہ کئے ہوئے پڑی تھی۔ لیکن جوانمرد برٹش افسر نے اس طور سے قلعہ بندی کی کہ دس مہینے کی کوشش بلیغ و جانفشانی کے بعد ایرانی فوج کو مع اپنے روسی مددگاروں کے واپس ہونا پڑا +

۱۸۳۷ء میں افغانستان میں بھی روسی سازش تھی

روس نے ایک طرف ایران میں ریشہ دوانی قائم رکھی اور دوسری طرف افغانستان پر بھی نظر دوڑائی۔ ۱۸۳۷ء میں روسی سفیر متعینہ دربار ایران نے بیکی وچ نامی ایک سردار دربار کابل میں روانہ کیا۔ یہہ سردار روس کی طرف سے امیر کابل کے نام ایک تحریر لایا تھا جسمیں گورنمنٹ روس کی طرف سے امیر افغانستان کو یہہ فہمائش تھی کہ ہر طرح کا اُنپر کامل اطمینان کر کے امیر صاحب اپنے معاملات سلطنت و امور خانگی سب اُسپر ایلیہ کردیں۔ دوسری جانب روس نے حاکم قندھار سے یہہ سازش کر رکھی تھی کہ بروقت ضرورت جس شخص کو روس کہے حاکم قندھار اسکو اپنی ریاست سونپ دے۔ اس تجویز سے روس کا منشا یہہ تھا کہ قندھار میں ایک ایرانی سردار بطور خود حاکم مقرر کرے لیکن دراصل قندھار پر اپنا ہی قبضہ رہے +

ہندوستان سے بے تعلقی کا روس نے وعدہ کیا تھا

ایران افغانستان کے ساتھ روسی سازشوں کے بعد برٹش سفیر خارجہ لارڈ پامرسٹن نے روس کے نام ایک تحریر روانہ کی جسمیں ان بیجا دست اندازیوں کا جواب طلب کیا تھا لارڈ موصوف نے علانیہ طور پر اس تحریر میں بیان کر دیا تھا کہ اس تمام فتنہ انگیزی سے روس کا مقصد اصلی ہندوستان ہے۔ سفیر روس نے فوراً اسکا جواب



نہایت با اطمینان الفاظ میں دیا کہ حاشا وکلا روس کا ارادہ ہرگز ملک ہندوستان کا نہیں۔ سفیر مذکور نے یہہ بھی لکھا کہ ہندوستان پر روس کا حملہ جسقدر نا ممکن ہو اسیقدر مشکل بھی ہو۔ نادا جب تو اس سے لڑکر بدون انگلنڈ کی پیشقدمی کئے روس ہندوستان پر دست اندازی کرنا بیجا سمجھتا ہو اور مشکل اسلئے کہ اسکو اپنے ملک سے ہندوستان تک آنے میں بڑی بڑی دقتیں حائل ہونگی۔ اسواسطے روس اپنے دوست انگلنڈ سے کسیطرح بگاڑنا نہیں چاہتا ہو +

روس نے ایک مفت کا الزام انگلنڈ کے سر منڈھا

حملہ ہرات کی وجہ بیان کرتے ہوئے سفیر روس نے مفت کا الزام انگلنڈ کے سر رکھا کہ ایرانی سرحدات کو انگلنڈ نے اپنے قبضہ میں لیا یہہ امر شاہ کو ناگوارا ہوا۔ روس نے بھی اپنے ممالک محروسہ کی حفاظت کا خیال کیا۔ اسلئے دونوں سلطنتیں اس معاملہ میں متفق ہوگئیں۔ ورنہ انگلنڈ کی طرف سے گورنمنٹ روس کے دل میں ذرا بھی کینہ نہیں اور بھلی والسد تمہاری طرف سے ہمارا سینہ صاف ہو۔ اس پیارے فقروں سے بھرے ہوئے جواب نے انگلستان کو مطمئن کر دیا۔ اور تھوڑے عرصے تک بناوٹی مخاصمت دبی رہی +

گورنمنٹ روس کی بے ایمانی سے اسکے ایک افسر نے جان دیدی

گورنمنٹ روس نے بیکی وچ نامی اپنے ایک افسر کو افغانستان میں سازش کرنے کے لئے بھیجا اور اسکو یہہ سمجھا دیا کہ وہ اپنی گورنمنٹ کے حسب مرضی وخواہش جسطرح ہو سکے قندھار پر روسی قبضہ قائم کرنے کی کوشش کرے اور انگلنڈ سے اسکا جواب طلب ہونے پر جیسا کہ ہم اوپر لکھ چکے ہیں گورنمنٹ روس نے جواب دیا کہ بیکی وچ نے اسکام میں گورنمنٹ روس سے بالکل اجازت نہیں لی تھی۔ اُسنے اپنی غرض وخواہش سے ایسا کیا اور قندھار پر قبضہ کرنے کا گورنمنٹ کا مطلب ہی نہیں اسکے بعد سے بیکی وچ کو ملزم ٹھہرا کر واپس بلا لیا۔ افسر مذکور اس بیجا انجام کا متحمل نہو سکا اور خودکشی کرکے مرگیا۔ پس خیال کرنا چاہئے کہ روس صرف غیروں ہی کے ساتھہ نہیں بلکہ خود اپنے افسروں کے ساتھہ دغابازی کرنے سے نہیں چوکا +

روس نے افغانستان میں دست اندازی نکرنے کا وعدہ کیا تھا

مفسدہ ہرات کے تصفیہ کے بعد کامل ایک صدی کے چہارم حصہ تک صلح وامن رہی لیکن روسیوں نے سمت جنوب سے برابر پیشقدمی جاری رکھی جس سے ۱۸۶۹ء میں پھر انگلستان متفکر ہوئیں پہلی انگلنڈ کے غیور درجہ لارڈ کلارنڈن نے گورنمنٹ روس کو متنبہہ کیا کہ روس وانگلستان کی سلطنتوں میں سرحدی فاصلہ ضرور چاہئے۔ تاکہ دونوں میں کبھی جنگ کی نوبت نہ پہنچے۔ روسی وزیر پرنس گارچکاف نے فوراً اس تجویز کو پسند کرکے منظور کرلیا۔ پرنس مذکور نے جواباً یہہ بھی لکھا کہ انگریزی افسر حسب ضرورت کابل میں آسکیں گے لیکن روسی ہرگز اسطرف جانے ندیئے جائینگے +

کسطرح روسیوں نے خیوا لے لیا؟

۱۸۷۳ء میں یہہ افواہ پھیلی کہ گورنمنٹ روس خیوا پر قبضہ کیا چاہتی ہو۔ انگلنڈ نے اپنے سفیر کی معرفت اس بے اعتدالی کا جواب مانگا پرنس گارچکاف نے اس تجویز سے صاف انکار کرکے لکھا کہ حضور شہنشاہ روس ایسے ہیچ فائدہ کی زحمت اپنے سر لینا گوارا نہیں فرماتے۔ لیکن اسی سال میں روس نے خیوا پر چڑھائی اور کرکے بیان کیا کہ خان کی رعایا روسی رعیت پر ظلم کرتی ہو۔ اسلئے یہہ چڑھائی خان کی تنبیہ کے لئے کیگئی ہو۔ ورنہ ملک خیوا پر روسیوں کا ارادہ قبضہ کرنے کا بالکل نہیں ہو۔ پھر دوسرے ہی سال میں روس نے خان کو ایسا تنگ کرنا شروع کیا کہ وہ اپنے ملک کا کچھہ حصہ روس کو حوالہ کردینے پر مجبور ہوگیا۔ اور اسپکی سرداری وماتحتی قبول کرلی +

روسیوں نے مرو پر پیشقدمی کی

۱۸۷۵ء میں روسی فوج مرو پر بڑھنے لگی۔ روسی وزارت نے اس پیشقدمی کی وجہ انگلنڈ سے یہہ بیان کی کہ ہمکو اپنی چھڑکی حفاظت کے لئے یہہ فوج بڑھانا پڑی۔ مرو لے لینے کا ہرگز ہمارا قصد نہیں ہو۔ لیکن آہستہ آہستہ مرو کی نسبت روسی قول قرار بدلنے لگے۔ ۱۸۸۱ء میں روس کے جلیل وزارت کی طرف سے ایک کاغذ موصول ہوا جسمیں یہہ لکھا تھا کہ بغیر کسی ضروری امر کے ہم مرو پر قبضہ نکرینگے۔ پہلے تو مرو لینے کا بالکل ارادہ ہی نہ تھا۔ اب کی مرتبہ ضرورت کی ایک پخ لگا دی گئی۔ آخر میں مرو کے ہتھیانے پر جو بیہودہ بیان کرنے کے قابل ہو +

۱۸۸۴ء کے فیبروری مہینے میں یکایک خبر پہنچی کہ مرو کے ترکمان روسی حکومت کے ماتحت رہنا چاہتے ہیں روس نے انکی یہہ درخواست منظور کرکے انپر ایک حاکم مقرر کردیا گیا۔ اب روسی ایمان داری تو آئینہ ہوگئی +

افغانستان میں بھی روس نے ریشہ دوانی کی تھی

ان سب مکر وفریب کے علاوہ روس نے جنرل کفمین کی معرفت امیر شیر علیخان مرحوم کے ساتھہ مراسلت کی۔ اور انگلستان کی طرف سے جواب طلب ہونے پر یہی کہدیا کہ یہہ کارروائی خود جنرل کفمین کی ہو۔ روس نے ایسا نہیں کہا تھا +

غرض روس نے اس صدی میں آجتک وسط ایشیا کی جسقدر پیشقدمی کی ہو وہ مکر کے داؤ اور فریب کے گھات سے اور جب پوچھا گیا کہ "کیوں یہہ بے اعتدالیاں ہو" تو جواب یہی دیا کہ "ہمنے تھوڑے ہی ایسا کیا۔ جنرل نے کیا۔ افسر نے کیا۔" یا اگر بہت اطمینان بخش جواب دیا تو کہدیا کہ "ہم تو اپنے ہی دُہرے بر کڑے ہیں۔ کسی کے کھیت کی چینٹھ سے ہمکو کیا واسطہ؟ +

بہرصورت وہ بڑھتا چلا آتا ہے اور بمصداق اس مقولہ کے کہ "دروغ گو گریم بر روئے تو" یہی کہتا ہے کہ میں آگے نہیں بڑھتا + از کشف الاخبار بمبئی

عالی ہمتی کھرڑ

(آفرین باد برین ہمت مردانہ تو)

اے کھرڑ مبارک ہو تو- اور تیرے باشندے کہ تجھ میں بے زبانوں کی غمخواری کیلئے ایک کمیٹی قائم ہوئی- جسنے بے وسیلہ بے زبانوں کی خستہ حالی پر ترس کھایا- بیشک خدائے رحیم تجھ پر اور تیرے باشندگان پر ابر رحمت کثرت سے برسائیگا کیا ہی فرحت بخش مژدہ اور جان افزا نوید ہے کہ ۱۸- مئی سنہ ۱۹۰۱ء کو خاص کھرڑ ضلع انبالہ میں شاخ انجمن ہمدردی حیوانات کی قائم ہوگئی ہے- جسکی روئداد صدر انجمن بٹالہ میں بر رونق صادر ہوئی- تفصیل کارکنان شاخ انجمن +

پریسیڈنٹ صاحب جناب سردار ہرنام سنگھ صاحب رئیس اعظم والئے کھرڑ +

وائس پریسیڈنٹ صاحب- جناب سید امیر- میر غلام عباس صاحب معزز حکیم کھرڑ +

آنریری سکرٹری صاحب- جناب باوا نہال سنگھ صاحب سری ہرگوبند پوریہ ٹھانیدار سرکار کلسیہ +

نائب سکرٹری صاحبان { جناب منشی ہیرا سنگھ صاحب سب پوسٹ ماسٹر کھرڑ
جناب لالہ رشنبدیال سنگھ صاحب +

تحویلدار صاحب- جناب دیوان نرائن سنگھ صاحب توشخانیہ ریاست کھرڑ +

چپڑاسی زیر تجویز

سامان (رجسٹر) متفرقات- کارروائی جلسہ- یک مہر سررشتہ- چپڑاسی +

کیا ہی خوب نمونہ دکھایا اہالیان کھرڑ نے- جنکے نقش قدم پر چلنے سے سعادت دارین متصور ہے- اغلب کہ اکثر قصبات اور بلاد میں رحم کا چرچا بذریعہ رحم دل ممبران ہوجائیگا جسکا نتیجہ یہہ ہوگا کہ بے زبانان بیکس غیر واجب جفا و ستم اور ناجائز تشدد سے نجات پاوینگے آمین ثم آمین +

اے صبا با ساکنان شہر کھرڑ از ما بگو- کاے سر رحمت شعاران رحم بر جان شما +

بقلم غلام محمد آنریری محرر

العبد

فقیر قدرت اللہ- آنریری سکرٹری انجمن ہمدردی حیوانات بٹالہ

اخبارات وقتی

انگلستان اور روس کا نامہ و پیام

لنڈن ۳- جون واقعہ پنجدیہ کے متعلق جو خط کتابت ازابتداے ۲۰- مارچ لغایت ۴- مئی ہوئی تھی وہ شائع ہوگئی ہے اور اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ارل گرینول صاحب نے گورنمنٹ روس سے جواب طلب کیا تھا اور اسکے ساتھ ہی سر پیٹر لمسڈن صاحب کا یہہ پرزور بیان کہ حملہ مذکور روسیوں کی طرف سے ہوا نقل کیا تھا + ایم- ڈی جیرز نے اسکے جواب میں اس لڑائی کو انگریزی سرحدی کمیشن کی موجی وضع قطع اور وایسراے صاحب اور امیر صاحب کی ملاقات کے وسعت کے ساتھ اشاعت پانے سے منسوب کیا تھا- گورنمنٹ روس کے ایک اور مراسلہ میں بیان ہے کہ جنرل کمروف کے بیانات کافی خیال کئے گئے- اور اس معاملہ میں زیادہ چھان بین کرنا فضول ہے +

اخیر میں ارل گرینول صاحب نے یہہ تجویز پیش کی کہ اس معاملہ کو ثالثی میں پیش کیا جاوے اور ایم- ڈی جیرز نے اس تجویز کو منظور کر لیا +

روسی ارادے ہرات پر

ارل گرینول کی اس درخواست کا کہ روس اس بات کی اطمینان دہی کرے کہ اسکا ہرات پر کوئی ارادہ نہیں ہے جواب نہیں آیا ہے +

معاملہ پنجدیہ میں ثالثی

اخبار ڈیلی نیوز نے ایک بڑے آرٹیکل میں ظاہر کیا ہے کہ انگریزی اور روسی گورنمنٹوں کی درخواست پر شاہ ڈنمارک نے ثالث ہونا منظور فرمایا ہے +

فصل و صحت پنجاب

شملہ ۳- جون قریبًا ہر ایک ضلع میں خفیف بارش ہوگئی ہے- پشاور میں بخار چلا جاتا ہے- اضلاع حصار اور دہلی کی صحت واجبی اور باقی اضلاع کی عمدہ ہے فصل ربیع کو اضلاع انبالہ- سیالکوٹ- لاہور- ملتان راولپنڈی- شاہپور اور پشاور میں کم درمنیں بارش سے نقصان پہنچا- فصل خریف کی کارروائی شروع ہی ہے نرخ بحیثیت مجموعی بدستور ہے +

کشمیر میں زلزلہ

(مراسلہ نامہ نگار پائنیر)

سری نگر ۳۰- مئی کل صبح سوا تین بجے کے وقت یہاں ایک سخت زلزلہ آیا اور جان و مال کا نہایت نقصان ہوا- مہاراجہ صاحب کی فوج کی بارگیں بالکل منہدم ہوگئیں- جنمیں ایکسو آدمی اور ڈیڑھ سو گھوڑوں کے قریب دب گئے جنمیں سے ۶۴- آدمی اور ۴۷- گھوڑے تو مر گئے اور قریب پچاس آدمیوں کو ضرب شدید آئی شہر میں ۴۰- جانیں تلف ہوئیں اور اس سے دو چند مجروح و مضروب ہوئے- کسی یورپین کو نقصان نہیں پہنچا- مہاراجہ صاحب کے ایوان ریاست کو بھی کسیقدر نقصان پہنچا اور رزیڈنسی کی کوٹھی تو بالکل ہی منہدم ہوگئی +

زلزلہ کے ہچکولے جاری ہیں مگر ویسے زور سے نہیں جنمیں سے زیادہ شمار کئے گئے ہیں +



اس وادی میں عموماً نہایت نقصان پہنچا مقام سوپور میں ایک مسجد گری اور دو سو آدمی اُسکے نیچے دب گئے باوجود بارش سخت کے لوگ گھروں سے بھاگ نکلے تار کا سلسلہ رُکا ہوا ہو گور نر دیوان چھمند اس صاحب اور صاحب رزیڈنٹ بہت جلد بارگوں پر تشریف لیگئے اور اپنی نگرانی میں آدمیوں اور گھوڑوں کو نکلوانے لگے۔ ڈاکٹر لیہی صاحب سول سرجن اور ایک میڈیکل مشنری و پادری مجروحیں کی نگرانی کرتے رہے +

سب سے کہن سال آدمیوں کو بھی یاد نہیں کہ کشمیر میں کبھی ایسا زلزلہ آیا ہو +

کشمیر میں زلزلہ

شملہ ۵ جون سر الیور سینٹ جان صاحب نے ۴ جون کو مقام سرینگر سے بذریعہ تار خبر دی کہ زلزلہ کے ہچکولے تین چار گھنٹوں کا توقف ڈال ڈال کر آرہے مگر بہت خفیف ہیں +

سرینگر میں ۴۴ سپاہی اور ۱۴ شہری مرے اکسو آدمی زخمی ہوئے لیکن وہ اچھے ہوتے جاتے ہیں بارا مولا شو پور گورپاس میں بہت جانیں ضائع ہوئیں یعنے تخمینہ کیا گیا ہو کہ دو سو آدمی ہلاک ہوئے زلزلہ کی رفتار شمال سے جانب جنوب تھی تمام لوگ خیموں میں یا میدان میں سوتے ہیں کیونکہ شہر میں مکانات ابھی تک گر رہے ہیں اور زیادہ تر نقصان سرکاری عمارات اور غریب عوام کے گھروں کو پہنچا ہو مہاراجہ صاحب نے مصیبت زدہ اشخاص کو چاول تقسیم کرنے کا حکم دیا ہو +

شملہ کی موسم عمدہ اور گرم ہو +

سواکیم کنٹنجنٹ

لنڈن ۴ جون (۴ بجے قبل دوپہر) ایسٹ سرے رجمنٹ کی دوسری بٹیلین کو جو سواکیم سے واپس ولایت جا رہی تھی بہ تعمیل احکام آمدہ لنڈن اسکندریہ میں اُتار لیا گیا +

مصر کا خلو

مسٹر چیمبرلین نے برمنگھم میں تقریر کرتے وقت فرمایا کہ ہماری فوج جو ابتک مصر کو خالی نکر سکی اسکی وجہ فرانسیسی روک ہو جو اُسنے برٹش مصری پالسی کے راہ میں پیدا کی اور شاید اُسکی یہی روک آخر کار اُسکے خلو کو ناممکن کر دے +

مہدی کی فوج

ڈنگولہ ۲ جون باغیوں کی ایک چھوٹی جماعت نے کورتی پر قبضہ کر لیا ہو +

جرمنی اور زنجبار

برلن ۴ جون جرمنی نے باغی سردار زیبو کے ساتھ ایک عہدنامہ کر لیا ہو اور سلطان زنجبار سے مطالبہ کیا ہو کہ اسکے ساتھ لڑائی جھگڑا بند کریں +

اخبار نارتھ جرمن گزٹ نے ایک مضمون اس باب میں شائع کیا ہو جسمیں وہ بیان کرتا ہو کہ جرمنی کا زنجبار پر کوئی ارادہ نہیں ہو اور یہہ امید ظاہر کرتا ہو کہ انگلستان سلطان زنجبار کو سمجھا دیگی کہ جرمنی کو اشتعال دلانے سے باز رہیں +

امیر کے قتل کی افواہ

سینٹ پیٹرزبرگ ۶ جون اخبار نووستی نے آج ایک فقرہ اس مضمون کا شائع کیا ہو کہ امیر افغانستان کو اُسکے جلوس کے سپاہیوں میں سے ایک سپاہی نے قتل کر دیا +

گارڈز کی رجمنٹ اسکندریہ میں

لنڈن ۵ جون لارڈ ہارٹنگٹن نے ہوس آف کامنس میں بجواب ایک سوال کے فرمایا کہ گورنمنٹ کو پختہ طور پر امید ہو کہ گارڈز رجمنٹ کو اسکندریہ میں زیادہ عرصہ تک فضول نہ ٹھیرایا جائیگا مگر بالفعل وہاں سے اُنکے روانہ ہونے کی کوئی تاریخ مقرر نہیں ہو سکتی +

پنجدیہ کے معاملہ میں ثالثی

جناب وزیر اعظم نے بجواب ایک سوال کے فرمایا کہ انگلستان اور روس میں شرائط متعلقہ ثالثی و ثالث پر اتفاق ہو گیا ہو۔ مگر مسٹر گلیڈسٹون نے ثالث کا نام بیان نہیں کیا +

بجٹ

صاحب چانسلر خزانہ نے آج شام ہوس آف کامنس میں بجٹ کے متعلق ایک تقریر کی۔ اُنھوں نے فرمایا کہ قرضہ کے ووٹ میں سے ۹ کروڑ اسوقت تک خرچ ہو چکا۔ شراب کے ٹکس میں دو شلنگ کی بجائے ایک شلنگ بڑھایا جائے گا۔ اور شراب بیر کا ٹیکس ۳۱ مئی سال آئندہ کو موقوف ہو جائیگا +

کمیشن نہر سویز

ارل گرینویل صاحب نے ہوس آف لارڈز میں بجواب ایک سوال کے فرمایا کہ کمیشن نہر سویز کی کارروائی کے متعلق کچھ بیان کرنا قرین مصلحت نہیں ہو۔ ۳ جنوری کے سرکیولر کو تصفیہ کی بنیاد قرار دیا جائیگا +

سواکیم کنٹنجنٹ

سواکیم سے خبریں آئی ہیں کہ جنرل ہڈسن نے وہاں کی فوجکی کمان لیلی ہو اور فوج کی صحت ترقی کرتی جاتی ہو +

وفات

سر جیولیس بنڈیکٹ نے انتقال کیا +

رایزن کے جہازات

روم ۴ جون کانفرنس حفظان صحت نے قرار دیا ہو کہ زائروں کے جملہ جہازات پر ایک ایک ڈاکٹر ہو اور سفارش کی ہو کہ حاجیوں کے متعلق ہندوستانی ضوابط کو عام طور پر رفتار کیا جائے +



اشتہار

از عدالت مسٹر کاسیفن صاحب بہادر ڈسٹرکٹ جج و منتظم جائداد نادار ان ضلع لودیانہ

بمقدمہ نادارئی نمبر (۲۱) مرجوعہ ۱۴ مئی ۱۸۸۹ء نانک مل پسر ہیرا مل کھتری سکنہ رائے کوٹ نادار

ازانجا کہ مسمی نانک مل پسر ہیرا مل کھتری سکنہ رائکوٹ تحصیل جگراؤں نادار نے درخواست نادارئی عدالت ہذا میں بغرض قرار دیئے جانے دیوالیہ کے حسب منشاء باب ہشتم مجموعہ ضابطہ دیوانی گذرانی ہے۔ اور جائداد خود جملہ منقولہ و غیر منقولہ جملہ کی اور قرضہ دادنی ذمہ خود البعدہ حسب تفصیل ذیل لکھایا ہے اسلئے عدالت ہذا سے بروئے سماعت دعوے و عذرات قرضخواہان تاریخ پیشی ۲۲ جون ۱۸۸۹ء مقرر ہوکر بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے کہ جس کسی قرضخواہ کو نسبت نادار مذکور کے دعویٰ ہووے۔ وہ بتاریخ مذکور عدالت میں حاضر ہوکر اپنا دعویٰ پیش کرے اور ثابت کراوے ورنہ بصورت غیر حاضری ہر ایک قرضخواہ کا قرضہ بروئے فرد مدخلہ نادار صحیح متصور ہوگا۔ نقل عرضی دعویٰ و فہرست قرضہ عدالت ہذا کے دروازہ پر بغرض ملاحظہ قرضخواہان چسپاں ہے +

فہرست قرضہ بروئے فرد مدخلہ نادار

۱ دھنی رام پسر پورو مل بہاڑہ سکنہ رائکوٹ بروئے ڈگری
۲ کانشی رام کھتری سکنہ رائکوٹ بروئے ڈگری۔
۳ جگتا مل پسر دیا مل بانیہ رائے کوٹ بروئے بہی
۴ خوشی رام و گنیشا مل پسران گلاب ۔۔ بہاڑہ رائکوٹ بروئے بہی
۵ امیر چند و فتح چند سکنہ رائے کوٹ بروئے بہی
۶ منت رام پسر بسنت رام سکنہ رائے کوٹ ״
۷ جو دیال پسر گلاب مل بہاڑہ رائے کوٹ ״
۸ گھیسو پسر سردیال بہاڑہ رائے کوٹ ״
۹ ستدی مل پسر داؤ حلوائی رائکوٹ بروئے بہی
۱۰ گھیسو مل پسر نتھا بانیہ رائے کوٹ ״
۱۱ راؤ دھا مل بہاڑہ امر قسر پور رائے کوٹ ״
۱۲ لکھمی مل نو ہریہ بزاز سکنہ لودیانہ ״
۱۳ پوہو مل پسر دیدارسی مل بانیہ رائے کوٹ ״
۱۴ اودم مل پسر ہر دیال بہاڑہ رائے کوٹ ״
۱۵ گنگا رام و گوبند مل پسران سپاہی رائکوٹ بروئے بہی
۱۶ گنگا رام پسر امر سنگھ کھتری رائے کوٹ بروئے ڈگری
۱۷ کاکا مل پسر ناتھو مل حلوائی رائکوٹ بروئے بہی
۱۸ اچھرو مل کھتری رائے کوٹ ״
۱۹ رام لال پسر بھاگو بانیہ رائے کوٹ ״
۲۰ خوشی رام و بھوپہ کھتری لودیانہ ״
۲۱ مراسی مل پسر داری مل بانیہ ״
۲۲ وزیری مل پسر پنوں مل بہاڑہ رائکوٹ ״
۲۳ سردار گھیل سنگھ پسر سمند سنگھ سکنہ بسیاں ״
۲۴ منی رام پسر جو دیال بہاڑہ رائے کوٹ ״
۲۵ لالہ گنیشا مل پسر جواہر مل بسیاں ״
۲۶ ٹھاکر مل پسر ہیرا مل سنگھ بسیاں ״
۲۷ ملوکا پسر مصری جٹ سکنہ سیلوں والہ ״
۲۸ پلا مل و گنیشا مل پسران سوہن کھتری راہوں بروئے رہنامہ . . . .

ایضاً

از عدالت مسٹر کاسیفن صاحب بہادر ڈسٹرکٹ جج و منتظم جائداد نادار ان ضلع لودیانہ

بمقدمہ نادارئی نمبر (۲۲) مرجوعہ ۲۱ مئی ۱۸۸۹ء پربھو مل پسر چڑتا مل بقال سکنہ لودیانہ نادار +

ازانجا کہ مسمی پربھو مل پسر چڑتا مل بقال سکنہ لودیانہ نادار نے درخواست نادارئی عدالت ہذا میں بغرض قرار دیئے جانے دیوالیہ حسب باب ہشتم مجموعہ ضابطہ دیوانی گذرانی ہے۔ اور جائداد خود مالیتی ۔۔ کی اور قرضہ دادنی ذمہ خود بتعداد ۔۔ حسب تفصیل ذیل لکھایا ہے اسلئے عدالت ہذا سے برائے سماعت دعوی و عذرات قرضخواہان تاریخ پیشی ۲۲ جون ۱۸۸۹ء مقرر ہوکر بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے کہ جس کسی قرضخواہ کو نسبت نادار مذکور کے دعویٰ ہووے وہ تاریخ مذکور حاضر عدالت ہوکر اپنا دعویٰ پیش کرے اور ثابت کراوے ورنہ بصورت غیر حاضری ہر ایک قرضخواہ کا قرضہ بروئے فرد مدخلہ نادار صحیح متصور ہوگا نقل عرضی دعویٰ و فہرست قرضہ عدالت ہذا کے دروازہ پر بغرض ملاحظہ قرضخواہان چسپاں ہے +

فہرست قرضہ بروئے فرد مدخلہ نادار

۱۔ اتم چند پسر بعلیجی مل بہاڑہ سکنہ لودیانہ بروئے ڈگری
۲۔ پھومن مل پسر شبو مل بانیہ سکنہ لودیانہ بروئے بہی
۳۔ سورایچ کھتری ساکن عیالی کلاں محر یار بوسوہن مل وکیل لودیانہ بروئے رقعہ
۴۔ کوڑا مل پسر سو ہر مل بانیہ و نقال شہر سکنہ لودیانہ بروئے تمسک
۵۔ ہیرا مل پسر مسعود و ملکھی مل پسر ویو چند کھتری سکنہ لودیانہ بروئے بہی پسران جمال

اعلان

خاص و عام کو واضح ہو کہ دوکان بانکے رائے و چند و لعل ساہوان لودیانہ معروف بدوکان لالہ لالو مل ساہو کا پرمدت سے پنڈت منا لال گماشتہ و کارکن تھا چونکہ عرصہ دو ماہ سے پنڈت منا لال گماشتہ مذکور فرار ہوگیا اور دوکان مقفل تھی جو بامداد عدالت کھلوائی گئی تھی اسلئے بذریعہ اشتہار واسطے آگاہی ہر خاص و عام کے مشتہر کیا جاتا ہے کہ پنڈت منا لال گماشتہ دوکان مذکور کا اب نہیں رہا جب سے فرار ہوگیا کوئی داد و ستد اسکا دوکان کی طرف سے جو کچھ اُسنے کیا ہو وہ کالعدم و باطل قرار دیا جاویگا جس کسی شخص کو دوکان مذکور سے کچھ تعلق داد و ستد کا ہو وہ کوئی شئی گماشتہ مذکور کو نہ دیوے اور نہ کوئی معاہدہ دوکان کی طرف سے ہمراہ پنڈت منا لال مذکور کے کرے اگر کوئی اشتہار ہذا سے برخلاف عمل کرے گا وہ خود ذمہ وار ہوگا دوکان اسکی ذمہ وار نہ ہوگی +

المشتہر

باشندیو کشوری لعل وغیرہ مالکان دوکان بانکے رائے و چند و لعل ساہوان لودیانہ

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری سی۔ بی نیوٹن صاحب کے اہتمام سے چھپا